Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

سلسۂ اشاعت نمبر 12

علامہ مفتی سید محمد قلی کی تحقیق کے مطابق

ہندوستان کی پہلی مسند اجتہاد

اور شیعوں کی پہلی نماز جمعہ و جماعت

مصنف

سید مصطفی حسین نقوی اسیفؔ جائسی

ناشر

ڈیجیٹل لائبریری آف نور ہدایت فاؤنڈیشن

امام باڑہ غفران مآبؒ، مولانا کلب حسین روڈ، چوک ، لکھنؤ226003(یوپی)انڈیا

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

ا

نام کتاب : علامہ مفتی سید محمد قلی کی تحقیق کے مطابق ہندوستان کی پہلی مسند اجتہاد
اورشیعوں کی پہلی نماز جمعہ و جماعت

مصنف : سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیفؔ جائسی

تاریخ وسنہ اشاعت (آن لائن) ۱۷؍نومبر ۲۰۱۹ء

ناشر : ڈیجیٹل لائبریری آف نور ہدایت فاؤنڈیشن

مدیر : سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیفؔ جائسی

نائبین مدیر: سید قائم مہدی نقوی تذہیب نگروری

فیروز علی کوپا گنج مئو (تزئین کار)

عظمت علی مبارکپوری

امام باڑہ غفران مآبؒ، مولانا کلب حسین روڈ،

چوک لکھنؤ ۲۲۶۰۰۳ (یوپی) انڈیا

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

عرض نور

علم وادب کی دنیا میں 'ماہنامہ' کی اپنی ابلاغی اہمیت ہوتی ہے۔ یہ 'جلد بازی کے ادب' صحافت میں ایک حد تک استقامت کا رنگ بھر کر اسے علمی وادبی متانت کا قابل توجہ بنا دیتا ہے اور 'کتابی' انداز کی پذیرائی اور یادگاری کے قریب تر کر دیتا ہے۔ کچھ یہی وجہ ہے کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں علمی وسائنسی تحقیقی مجلوں میں ماہنامہ کا غلبہ قائم ہے۔ ایسے مجلّے عموماً اختصاصی ہو گئے ہیں اور اپنے معیار ومقدار کے لحاظ سے بڑے معتبر وموقر ہو چکے ہیں۔

دینی وملی ماہنامہ جو بنیادی طور پر اختصاصی ہوتے ہیں، ان کی بھی اپنی روایت رہی ہے اور اپنا خاص مقام۔ اردو زبان میں برصغیر ہند میں ایسے ماہناموں کی تاریخ قدیم بھی ہے اور درخشاں بھی۔

ماہنامہ 'شعاعِ عمل' ایسے ماہناموں کی صف میں شامل ہونے والا نسبتاً تازہ اضافہ ہے۔ پھر بھی یہ اپنی اشاعت کی 'صدی' برسوں پہلے مکمل کر چکا ہے اور 'دوسرے عشرہ' کی تکمیل کی طرف اپنے استقلال کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ اس 'کم عمری' میں اپنے نمود اور بلوغ نظر کے جھنڈے گاڑ چکا ہے۔ ساتھ ہی کئی جہات سے اپنے امتیازات اور خصوصیات ثبت کر چکا ہے۔ 'شعاعِ عمل' میں ابتدا سے معیاری علمی وتحقیقی مشمولات کے ساتھ 'یادگاری' کا عنصر نمایاں رہا ہے۔ علم وقلم کی نوابغ روزگار ہستیوں کی یادگار زمانہ مضامین کے ساتھ اس کا ہر شمارہ یادگار اور قابل قدر رہوا اور مقبول عوام وخواص بھی۔ اسی یادگاری کے عنصر کے پیش نظر اس کے مطبوعہ ومطبوع عام معیاری مضامین کو ایک ایک کر کے سرِ دست نور ہدایت فاؤنڈیشن کی آن لائن ڈیجیٹل لائبریری سے سالکانِ راہِ تحقیق کے لئے شائع کیا جارہا ہے

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

زیر نظر پیش کش بھی مذکورہ بالا سلسلہ کی بارہویں کڑی ہے جس کا موضوع علامہ مفتی سید محمد قلی کی تحقیق کے مطابق ہندوستان کی پہلی مسند اجتہاد اور شیعوں کی پہلی نماز جمعہ و جماعت ہے۔

امید ہے، ہمارے اہل ذوق و نظر قارئین کرام ہماری اس پیش کش کو بھی شرف قبولیت اور ہمیں اپنے مفید آرا سے نوازیں گے۔

سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیفؔ جائسی
دبیر مؤسسۂ نور ہدایت، لکھنؤ

❁❁❁

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

علامہ مفتی سید محمد قلی کی تحقیق کے مطابق

ہندوستان کی پہلی مسند اجتہاد

اور شیعوں کی پہلی نماز جمعہ و جماعت

سید مصطفی حسین نقوی اسیفؔ جائسی

علامہ مفتی سید محمد قلی خان بہادر صاحب موسوی کنتوری (متولد ۵/ذیقعدہ دوشنبہ ۱۱۸۸ھ بمقام کنتور ضلع بارہ بنکی متوفی ۹/محرم ۱۲۶۰ھ بمقام لکھنؤ مدفون بہ حسینیۂ حضرت غفران مآبؒ۔ شاگرد رشید حضرت غفران مآبؒ) ابوالفضل ناصر الملۃ شمس العلماء آیۃ اللہ العظمیٰ سید ناصر حسین موسوی کنتوری (متولد ۱۹/جمادی الثانی ۱۲۸۴ھ مطابق اکتوبر ۱۸۶۷ء پنج شنبہ بمقام لکھنؤ متوفی یکم رجب ۱۳۶۱ھ پنج شنبہ بمقام لکھنؤ مدفون بہ احاطۂ مزار حضرت شہید ثالثؒ آگرہ) کے جد ممجد اور رئیس المتکلمین آیۃ اللہ علامہ سید حامد حسین موسوی کنتوری صاحب عبقات الانوار (متولد ۵/محرم ۱۲۴۶ھ بمقام میرٹھ، متوفی ۱۸/صفر ۱۳۰۶ھ مطابق ۲۵/اکتوبر ۱۸۸۸ء مدفون بہ حسینیۂ حضرت غفران مآبؒ۔ ارشد تلامذۂ اعلم عالم آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء سید

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

حسین نقوی قبلہ وکعبہ میرن صاحب علیین مکانؒ) کے والد ماجد تھے۔ مفتی صاحب ”آغا روحی“ صاحب کے والد ماجد مولانا سید محمد سعید موسوی عبقاتی طاب ثراہ کے پر دادا تھے۔

علامہ مفتی سید محمد قلی خان بہادر صاحب نے فارسی زبان میں رسالہ ”احکام عدالت علویہ“، قضا و افتاء کے موضوع پر لکھا جس کے سنہ تصنیف کا پتا نہیں چلتا لیکن یہ ایک سو چوبیس (۱۲۴) صفحات (بڑے سائز کے) کی کتاب ۱۲۵۹ھ میں بحکم ابوالظفر ثریا جاہ سلطان عادل محمد امجد علی شاہ بادشاہ مطبع سلطانی سے شائع ہوئی ہے اور یہ کتاب صرف قاضیان کرام ومفتیان عظام کو دی گئی تھی اور ہر کتاب کی ابتدا اور اس کے اختتام پر امجد علی شاہ بادشاہ اودھ کی مہر ثبت کی گئی تھی۔

اس کتاب کا تذکرہ لسان الہند مولانا مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی نے اپنی تصنیف سلسلہ طبقات العلماء میں ”علامہ مفتی سید محمد قلی خاں“ نامی مضمون میں اس طرح کیا ہے کہ یہ مفتی صاحب کے ”منصب عدالت کے زمانے کی تصنیف ہے اس میں احکام قضا و افتاء اور شرائط قاضی و مفتی تحریر کئے ہیں۔“ مولانا عزیز لکھنوی آیۃ اللہ ناصر الملۃ طاب ثراہ کے بڑے معتقد تھے بلکہ موصوف کے دربار کے شعراء میں بھی محسوب تھے۔ عزیزؔ مرحوم کا مفتی صاحب پر تصنیف کردہ مضمون خود مصنف کے عہد ادارت میں جولائی ۱۹۲۵ء مطابق ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ کے ماہنامہ ”الواعظ“ میں شائع ہوا ہے عزیزؔ مرحوم شاید شیر ہندوستان، کلیم اہلبیت، خطیب اعظم، سید الادباء، امیر الشعراء، ملک الناطقین، شمس الواعظین علامہ سید سبط حسن نقوی فاطرؔ جائسی (جو شاید مدرسۃ الواعظین کے پہلے پرنسپل ہیں) کی مدیریت کے بعد الواعظ کے دوسرے مدیر ہیں۔ (دونوں باتوں میں تقریباً یقین کی

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

منزل پر ہوتے ہوئے بھی ''شاید'' اس لئے لکھ دیا ہے کہ کئی تحقیقی کاموں میں مصروف ہونے کی وجہ سے ان دونوں باتوں کے لئے کتابیں دیکھنے کا وقت بالکل نہیں ہے۔

عزیزِ مرحوم کے مضمون ''علامہ مفتی سید محمد قلی خان'' کی افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے بندہ نے ماہنامہ ''شعاعِ عمل'' کی جلد-۲ شمارہ-۹ مارچ ۲۰۰۶ء مطابق صفر ۱۴۲۷ھ میں شائع کیا ہے۔

ہندوستان کی پہلی نماز جماعت وجمعہ

علامہ مفتی اپنی کتاب ''احکام عدالت علویہ'' میں صفحہ-۸ اور ۹ پر مقدمہ کتاب میں رقم طراز ہیں:

''در بیان سبب تصنیف ایں رسالہ بدانکہ قبل ازیں سنیان ہندوستان بر شیعیان طعن می کردند ومی گفتند کہ درمذہب شیعہ نماز یومیہ بجماعت ونماز جمعہ گزاردہ نمی شود تاآنکہ جنت آرامگاہ نواب آصف الدولہ مرحوم بتاریخ سیزدہم ماہ رجب سنہ یک ہزار ودوصد ہجری(۱۲۰۰) نماز ظہر وعصر را باقتداء عالی جناب افاضت مآب افادت ایاب اعظم الافاخم وافخم الاعاظم اکرم الاماجد اقدس الاکارم افضل الحکمآء المتکلمین واکمل الفقہآء والمجتہدین قدوۃ المحققین اسوۃ المدققین عمدۃ العلمآء الراسخین زبدۃ الفضلآء الکاملین السید الاجل والسند الاکمل والمولیٰ الاجمل والاولیٰ الافضل الاتقیٰ الاعدل الاورع الافقہ الاعمل الاصلح الابذل مروّج صلوٰۃ الجمعۃ والجماعات فی فرائض الطاعات جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول سیدنا ومخدومنا ومولانا ومقتدانا استاذنا جناب غفران مآب مولوی سید دلدار علی النصیرآبادی علیہ الرحمۃ والایادی من اللہ الھادی ادافرمودند والحال می گویند کہ قاضی ومفتی شیعی مذہب نمی باشد بنابر ان این رسالہ

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

در احکام قاضی ومفتی شیعی مذہب موافق طریقۂ اہل حق امامیۂ اثنا عشریہ تصنیف نمودہ۔‘‘

۱-ہندوستان کا پہلا مرجع تقلید اور پہلا مدرسۂ اجتہاد

علامۂ مفتی فقہ واجتہاد پر طویل بحث کرتے ہوئے فقہاء ومجتہدین کے بیانات اور فقہاء ومجتہدین کے صفات وشرائط پیش کرنے کے بعد صفحہ-۵۹، ۶۰، ۶۱ اور ۶۲ پر قمطراز ہوتے ہیں:

’’ازین بیان واضح شد بطلان قول کسانیکہ می گویند کہ حصول قدرت اجتہاد منحصر ومختص است بعلماء بلاد عرب وفارس ودراقلیم ہندوستان مجتہد پیدا نمی شود وپس اجرائے فتاویٰ مذہب حق امامیہ اثنا عشریہ دربلاد این اقلیم ممکن ودرست نباشد زیرا کہ دانستی کہ شرائط حصول قدرت اجتہاد امور مذکورہ است ومجموع آن امور را از اہل این بلاد اول کسے کہ تحصیل فرمود عالی جناب افاضت مآب افادت ایاب افضل الحکماء والمتکلمین واکمل الفقہاء والمجتہدین قدوۃ المحققین جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول سیدنا ومخدومنا ومولانا ومقتدانا واستاذنا جناب غفران مآبؒ بودہ وثبوت اجتہاد آن عالی جناب غفران مآبؒ بہ شہادات واجازات علماء محققین وفقہاء مدققین ومجتہدین مقدسین کربلاء معلی ونجف اشرف ومشہد مقدس علی ساکنھا افضل الصلوٰۃ والسلام بہ وضوح پیوستہ ومجلدات خمسۂ کتاب مستطاب ’’عماد الاسلام‘‘ ومجلدات ثلاثہ ’’شرح حدیقۃ المتقین‘‘ وکتاب ’’شہاب ثاقت‘‘ و ’’اساس الاصول‘‘ و ’’صوارم‘‘ و’’حسام‘‘ و’’رسالۂ جمعہ‘‘ ودیگر رسائل عربیّہ وفارسیّہ شہادت نامۂ برحصول این قدرت درآن جناب مقدس دارند وآن عالی جناب بعد تعلیم وتلقین مقدمات ستّۂ مذکورہ از اصول وفروع دین وعلوم عقلیّہ ونقلیّہ وفروع مسائل فقہیہ ودیگر مقدمات اجتہاد بولدِ امجد وخلف ارشد خود اعنی عالی جناب فضائل مآب جامع الکمالات مجمع الحسنات ملائک صفات مکرمت سمات فخر الحکماء والمتکلمین شرف الفقہاء والمجتہدین قدوۃ المحققین زبدۃ المدققین عمدۃ

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

العلماء الراسخين اسوة الفضلاء الکاملین السید الاجل والسند الاکمل والمولی الاجمل والاولیٰ الافضل الاتقیٰ الاعدل الاورع الاعقل الافقہ الاعمل الاصلح الابذل جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول المواظب علیٰ فرائض الطاعات والعبادات الراغب فی سنن الجمعۃ والجماعات عین اعیان الانسان وحیدالدھر فرید الأوان مجتہد العصر والزمان المؤید من اللہ الصمد والمستمد من فضل ربہ الاحد مولانا الامجد المولوی السید محمد لازال کاسمہ الحمید محمد او محمودا اجازت مشتملہ براجازت علماء عراق عرب وفارس کہ آن جناب امارت مآب را حاصل شدہ بود برائے ایں عالی جناب تحریر فرمود ومصنفات آن عالی جناب فضائل مآب جامع الکمالات مجمع الحسنات ملائک صفات مکرمت سمات دلالۂ واضحہ برحصول قوت تامہ اجتہاد درآں جناب دارد بدانکہ درعراق عرب وفارس در بعض ازمان بظاہر حال مجتہد علی التحقیق مفقود بودہ‘‘

علامہ مفتی کے دونوں اقتباسات سے اتنا تو ثابت وواضح ہوگیا ہے کہ ۱۳رجب ۱۲۰۰ھ سے پہلے ہندوستان میں کہیں بھی شیعوں کی نماز جماعت قائم نہیں ہوئی اور اسی طرح ۲۷رجب ۱۲۰۰ھ سے پہلے ہندوستان میں کہیں بھی نماز جمعہ قائم نہیں تھی قیام نماز جمعہ وجماعت سے پہلے مجدد الشریعہ محیی الملۃ مصلح اعظم ہند ماحی البدعات قاطع الصوفیۃ والاخباریۃ بحرالعلوم آیۃ اللہ العظمیٰ السید دلدار علی نقوی غفران مآبؒ، نے فقہ میں استدلالی کتاب ’’رسالہ جمعہ‘‘ تصنیف فرمائی اور جب حالات بھرپور سازگار ہوگئے تو آپ نے ۱۳رجب جمعہ کو لکھنو میں نماز ظہرین پڑھائی اور ۲۷رجب کو نماز جمعہ پڑھائی۔

’’ورثۃ الانبیاء‘‘ میں حکیم الامۃ علامہ ہندی آیۃ اللہ سید احمد طاب ثراہ نے ’’تذکرۃ العلماء‘‘ و’’آئینۂ حق نما‘‘ کے حوالے سے لکھا ہے کہ ’’اول نماز ظہرین بطریق شیعہ بجماعت درعہد کرامت مہد نواب آصف

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

الدولہ بہادر روز جمعہ سیزدہم ماہ رجب ۱۲۰۰ھ در قصر نواب حسن رضا خاں صاحب مرحوم منعقد شد وبتاریخ بست وہفتم ہمیں ماہ کہ روز مبعث بود نماز جمعہ درلکھنؤ بجماعت منعقد شد بہرحال جناب غفران مآب مولانا طاب ثراہ در ترویج دین مبین ومذہب ائمہ معصومین صلوٰت اللہ علیہم اجمعین دقیقہ فرو نگذاشتہ''

عہد حضرت غفران مآبؒ کی کتاب ''تاریخ عماد السعادت صفحہ-۱۳۷ پر غلام علی بن اکمل خان، نواب حسن رضا خاں مرحوم اور غفران مآبؒ کے تذکرہ میں ترقیم فرماتے ہیں:

''بانیٔ جمعہ وجماعت دراثنا عشریان در لکھنؤ او بودہ است در ہیچ شہرے از شہرہائے ہندوستان نماز جمعہ وجماعت درمذہب امامیہ رائج نبود بلکہ کسے را گمان این ہم نبود کہ در ایران وبلاد عرب نماز جماعت در اثنا عشریان گزاردہ می شود''

مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی ''مطلع انوار'' میں لکھتے ہیں:

''مولانا دلدار علی نے نماز جمعہ، بدعتوں کے قلع وقمع اور درسِ اجتہاد کے قیام میں اولیت کا امتیاز حاصل کیا۔''

سلسلۂ طبقات العلماء میں لسان الہند مولانا مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی تحریر فرماتے ہیں:

''سب سے پہلے نماز ظہرین روز جمعہ تیرہ رجب ۱۲۰۰ھ میں نواب حسن رضا خاں کے مکان پر ہوئی اور حضرت غفران مآبؒ نے اقتدا کی۔ ۲۷ر رجب کو روز بعثت نماز جمعہ بجماعت ہوئی۔''

دوسری بات علامۂ مفتی کی تحریروں سے یہ معلوم ہوئی کہ حضرت

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

غفران مآبؒ ہی ہندوستان کے پہلے مجتہد جامع الشرائط اور مرجع تقلید ہوئے اور پہلے وہ شخص ہیں جنھوں نے مسندِ اجتہاد آراستہ کر کے درسِ اجتہاد کا سلسلہ شروع کیا اور حضرت غفران مآبؒ نے سب سے پہلا جس ذات ستودہ صفات کو اجازۂ اجتہاد عطا فرمایا وہ موصوف کے فرزند ارجمند قبلہ وکعبہ اعلم عالم بحر العلوم آیۃ اللہ العظمیٰ السید محمد نقوی رضوان مآب علیہ الرحمۃ والرضوان ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان میں ایک عظیم تاریخی کارنامہ انجام دیا یعنی اودھ میں حکومت شرعیہ قائم فرمائی اور اسی حکومت کے مدّنظر مفتی علامہ نے ''احکام عدالت علویہ'' رسالہ تصنیف فرمایا۔

علامہ شاہ حسین میرزا صفوی طوسی نور اللہ مرقدہ اپنے طویل منظومے میں راقم ہیں:

''میردلدار علی صفوہ اطیاب کرام
رکن ایماں بخدا بود عماد اسلام
عالم باعمل ومجتہد قدس نژاد
ہادیٔ مذہب حق نائب معصوم وامام
مجتہد پیش ازو کس نشدہ بود بہ ہند
جمعہ و وعظ وجماعات باو یافت قوام
لکھنؤ مثل صفاہاں ز فیوضش گردید
نہج اثنا عشری یافتہ ز و رونق تام''

غفران مآب علیہ الرحمۃ کی صد سالہ یادگار پر علامہ سید غلام حسنین کنتوری رحمہ اللہ نے انہیں یوں یاد کیا ہے:

''غفران مآبؒ نے دین کا چراغ تمام انڈیا کے گھر گھر میں روشن کر دیا اور ایسی روشنی جس کو آج تک ایک مہینہ کم سو برس گذرے روز وفات سے مرحوم غفران مآبؒ کی مگر آج بھی ہمارے ملک میں ایک ہزار سے زیادہ علماء دین موجود

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

ہیں (کثر اللہ امثالہم) یہ انہیں کی ذات کا فیض ہے۔"

یقیناً اس مجدد کبیر اور مصلح عظیم اور اس کی نسل پاک کے فقہاء وعلماء کے احسانات سے ہندوستان کا کوئی شیعہ سرنہیں اٹھا سکتا ہے جنھوں نے اپنے مدرسۂ علوم واجتہاد سے ہزاروں اشخاص کو دولت علوم سے مالا مال کر کے کل کے طویل وعریض ہندوستان میں نشر علوم محمدؐ وآل محمدؐ کے لئے بکھیر دیئے۔ آج ہندوستان میں مذہب وعزاداری کا جو بھی ڈھانچہ ہے وہ حضرت غفران مآبؒ اور ان کی اولاد پاک ہی کا ترتیب وترویج دادہ ہے۔

خطیب اکبر لسان الشعراء مولانا سید اولاد حسین نقوی شاعرؔ اجتہادی فرماتے ہیں:

ڈیڑھ سو سال سے یکساں ثمر افشاں ہے یہ باغ
بزم وساقی تو بدلتے رہے بدلا نہ ایاغ
نہ دبے اپنے پرایوں سے کبھی اپنے دماغ
روشنی لیتے رہے میرے چراغوں سے چراغ
یہ بھی کہہ دوں کہ شرف میرا رہے گا کب تک
آئے آواز "بلافصل" اذاں میں جب تک

❁❁❁

Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

ALLAMA MUFTI MUHAMMAD QULI KI TAHQEEQ KE MUTABIQ

HINDUSTAN KI PAHLI MASNADE IJTEHAD
AUR SHIO’N KI PAHLI NAMAZE JUMA WA JAMA’AT

BY

SAYYID MUSTAFA HUSAIN NAQAVI ASEEF JAISI

PUBLISHER
DIGITAL LIEBRARY OF NOOR-E-HIDAYAT FOUNDATION
IMAM BARA GHUFRAAN MAAB, MAULANA KALBE HUSAIN ROAD, CHOWK,
LUCKNOW,226003(UP)INDIA
PHONE-0522-2252230,08736009814
EMAIL:noorehidayat@gmail.COM
WEBSITE:www.noorehidayatfoundation.org